صدر جمہوریہ ہند ایوارڈ یافتہ دو ماہر تعلیم کا بطور ڈائرکٹر تقرر

ایم ایس کو مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں رہنمائی کریں گے

سید حامد

محمد غوث الدین

حیدرآباد 27، جولائی (پریس نوٹ) بدلتے ہوئے رجحانات اور مستقبل کے تقاصوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایم ایس ایجوکیشن اکیڈمی کی انتظامیہ نے دو شہرہ آفاق ماہر تعلیم کی خدمات حاصل کی ہے۔ جنہوں نے اس ماہ بطور ڈائرکٹر ایم ایس جوائن کیا ہے۔ ایم ایس ایجوکیشن اکیڈمی کے چیرمین محمد لطیف خان نے آج پریس کو اس کی اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ ایم ایس نے بین الاقوامی شہرت کے حامل دو ماہر تعلیم کی خدمات حاصل کی ہے جو ایم ایس کو مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں رہنمائی کریں گے ۔انہوں نے بتایا کہ یہ دونوں ماہر تعلیم صدر جمہوریہ ہند ایوارڈ یافتہ ہیں اور انہوں نے تعلیمی میدان میں کارہائے نمایاں انجام دیا ہے۔ ان دونوں ماہر تعلیم کا تعلق شہر حیدرآباد سے ہے۔ ان میں سے ایک ڈاکٹر سید حامد ہیں جنہوں نے امریکہ سے ایجوکیشن میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی ہیں۔ انہیں 40 سال کا CBSE اسکولوں میں درس و تدریس کے علاوہ تعلیمی امور کی انتظامیہ کا وسیع تجربہ ہے۔ انہوں نے 30 برس حکومت ہند کے تعلیمی ادارہ کیندریا ودیالیہ میں بطور استاد اور پرنسپل خدمات انجام دینے کے بعد مزید 10 برس سعودی عربیہ اور متحدہ عرب امارت میں واقع انڈین انٹرنیشنل اسکولوں میں خدمات انجام دیا۔ ان کی تعلیمی خدمات کے اعتراف میں مرکزی وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کی طرف سے انہیں بیسٹ ٹیچر کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ NCERT نے انہیں کلاس روم انوویٹو پریکٹس ایوارڈ عطا کیا۔ ان کی گراں قدر تعلیمی خدمات کے اعزاز میں حکومت ہند کی طرف سے انہیں 2014ء میں نیشنل ایوارڈ سے نوازا گیا۔ جو صدر جمہوریہ ہند کے ہاتھوں انہیں دیا گیا۔ حکومت سعودی عربیہ کی وزارت تعلیم نے بھی ان کی تعلیمی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں بیسٹ پرنسپل کے اعزاز سے نوازا۔ دوسرے ماہر تعلیم جنہوں نے ایم ایس میں بطور ڈائرکٹر شمولیت اختیار کیا ہے وہ ڈاکٹر محمد غوث الدین ہیں۔ یہ زولوجی کے معروف پروفیسر ہیں جنہوں نے تین دہائی تک یونیورسٹی سطح پر (Zoology) کی درس وتدریس کی خدمات انجام دیں۔ اور اس سال کے ابتداء میں گورنمنٹ سٹی کالج حیدرآباد سے سبکدوش ہوئے۔ ڈاکٹر محمد غوث الدین نے عثمانیہ یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی اور انڈین فارنسک سائنس میں گراں قدر خدمات انجام دینے پر صدر جمہوریہ ہند کی طرف سے انہیں بیورو آف پولیس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ کا فیلوشپ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ان کی رہبری میں سینکڑوں کی تعداد میں طلباء نے میڈیسن میں مفت سیٹیں حاصل کی۔ آج مختلف میڈیکل کالجوں میں اُن کے سینکڑوں طلباء زیر تعلیم ہیں جبکہ سینکڑوں سے زائد طلباء ڈاکٹرس بن کر سماج میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

Published in Munsif Urdu Daily on July 28, 2019

ایم ایس میں صدر جمہوریہ ہند ایوارڈ یافتہ ماہرین تعلیم کا بطور ڈائرکٹر تقرر

ایم ایس کو مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں رہنمائی کرینگے

حیدرآباد 27، جولائی (پریس نوٹ) بدلتے ہوئے رجحانات اور مستقبل کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایم ایس ایجوکیشن اکیڈیمی کی انتظامیہ نے دوشہرہ آفاق ماہر تعلیم کی خدمات حاصل کی ہے۔ جنہوں نے اس ماہ بطور ڈائرکٹر ایم ایس جوائن کیا ہے۔ ایم ایس ایجوکیشن اکیڈیمی کے چیرمین محمد لطیف خان نے آج بتایا کہ ایم ایس نے دو ماہر تعلیم کی خدمات حاصل کی ہے جو ایم ایس کو مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں رہنمائی کرینگے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ دونوں ماہر تعلیم صدر جمہوریہ ہند ایوارڈ یافتہ ہیں اور انہوں نے تعلیمی میدان میں کارہائے نمایاں انجام دیا ہے۔ ان دونوں ماہر تعلیم کا تعلق شہر حیدرآباد سے ہے۔ ان میں سے ایک ڈاکٹر سید حامد ہیں جنہوں نے امریکہ سے ایجوکیشن میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی ہے جنہیں 40 سال کا سی بی ایس سی اسکولوں میں درس وتدریس کے علاوہ تعلیمی امور کی انتظامیہ کا وسیع تجربہ ہے۔ انہوں نے 30 برس حکومت ہند کے تعلیمی ادارہ کیندریا ودیالیہ میں بطور استاد اور پرنسپل خدمات انجام دینے کے بعد مزید 10 برس سعودی عربیہ اور متحدہ عرب امارات میں واقع انڈین انٹرنیشنل اسکولوں میں خدمات انجام دیا۔ انکی تعلیمی خدمات کے اعتراف میں مرکزی وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کی طرف سے انہیں بیسٹ ٹیچر کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ این سی ای آر ٹی نے انہیں کلاس روم انوویٹیو پریکٹس ایوارڈ عطا کیا۔ انکی گراں قدر تعلیمی خدمات کے اعزاز میں حکومت ہند کی طرف سے انہیں 2014ء میں نیشنل ایوارڈ سے نوازا گیا۔ جو صدر جمہوریہ ہند کے ہاتھوں انہیں دیا گیا۔ حکومت سعودی عربیہ کی وزارت تعلیم نے بھی انکی تعلیمی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں بیسٹ پرنسپل کے اعزاز سے نوازا۔ دوسرے ماہر تعلیم جنہوں نے ایم ایس میں بطور ڈائرکٹر شمولیت اختیار کیا ہے وہ ڈاکٹر محمد غوث الدین ہیں۔ یہ زولوجی کے معروف پروفیسر ہیں جنہوں نے تین دہائی تک یونیورسٹی سطح پر (زوالوجی) درس وتدریس کی خدمات انجام دیں۔ اور اس سال کے ابتداء میں گورنمنٹ سٹی کالج حیدرآباد سے سبکدوش ہوئے۔ ڈاکٹر محمد غوث الدین نے عثمانیہ یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی اور انڈین فارنسک سائنسیس میں گراں قدر خدمات انجام دینے پر صدر جمہوریہ ہند کی طرف سے انہیں بیورو آف پولیس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ کا فیلوشپ ایوارڈ سے نوازا گیا۔

Published in Munsif Urdu Daily on July 28, 2019

ایم ایس میں 2 ماہرین تعلیم کا بطور ڈائرکٹر تقرر

حیدرآباد۔ 27۔ جولائی (پریس نوٹ) ایم ایس ایجوکیشن اکیڈیمی کے منتظمین نے بدلتے رجحانات اور مستقبل کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے دو مشہور ومعروف ماہرین تعلیم کی خدمات حاصل کی ہیں جنہوں نے اس ماہ بطور ڈائرکٹر ایم ایس خدمات کا آغاز کیا ہے۔ ایم ایس ایجوکیشن اکیڈیمی کے صدرنشین محمد لطیف خاں نے بتایا کہ ایم ایس نے بین الاقوامی شہرت کے حامل 2 ماہرین تعلیم کی خدمات حاصل کی ہیں جو ایم ایس کو مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں رہنمائی کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ دونوں ماہرین تعلیم صدر جمہوریہ ہند

ایوارڈ یافتہ ہیں اور تعلیمی میدان میں کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں۔ ان دونوں ماہرین تعلیم کا تعلق شہر حیدرآباد سے ہے۔ ان میں ایک ڈاکٹر سید حامد ہیں جنہوں نے امریکہ سے ایجوکیشن میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی ہے۔ انہیں سی بی ایس ای اسکولس میں 40 سالہ درس وتدریس کے علاوہ تعلیمی امور کے تعلق سے وسیع تر تجربہ ہے۔ انہوں نے 30 برس حکومت ہند کے تعلیمی ادارے کیندریہ ودیالیہ میں بطور استاذ اور پرنسپل خدمات انجام دیں اور 10 برس سعودی عربیہ اور متحدہ عرب امارات میں واقع انڈین انٹرنیشنل اسکولس میں بھی خدمات انجام دیں۔ ان کی تعلیمی خدمات کے اعتراف میں مرکزی وزارت فروغ انسانی وسائل نے انہیں بیسٹ ٹیچر کے ایوارڈ سے نوازا۔ این سی ای آر ٹی نے انہیں کلاس روم انوویٹیو پراکٹس ایوارڈ عطا کیا۔ انہیں گراں قدر تعلیمی خدمات پر حکومت ہند کی جانب سے سال 2014ء میں نیشنل ایوارڈ سے نوازا گیا جو صدر جمہوریہ ہند کے ہاتھوں عطا کیا گیا۔ حکومت سعودی عربیہ کی وزارت تعلیم نے بھی ان کی تعلیمی خدمات کا اعتراف کیا اور انہیں بیسٹ پرنسپل کے اعزاز سے نوازا۔ دوسرے ماہر تعلیم جو ایم ایس میں بطور ڈائرکٹر شامل ہوئے ہیں وہ ڈاکٹر محمد غوث الدین ہیں۔ یہ زوالوجی کے معروف پروفیسر ہیں۔ انہوں نے 3 دہائی تک یونیورسٹی سطح پر زوالوجی مضمون کی درس وتدریس انجام دیں۔ جاریہ سال کی ابتداء میں وہ گورنمنٹ سٹی کالج حیدرآباد سے سبکدوش ہوئے۔ ڈاکٹر محمد غوث الدین نے عثمانیہ یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی ہے۔ انڈین فارنسک سائنسس میں گراں قدر خدمات پر انہیں صدر جمہوریہ ہند کی طرف سے بیورو آف پولیس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ کا فیلوشپ ایوارڈ عطا کیا گیا۔ ان کی رہبری میں سینکڑوں طلبہ نے میڈیسین میں مفت نشستیں حاصل کیں۔ مختلف میڈیکل کالجس میں ان کے سینکڑوں شاگرد زیر تعلیم ہیں جبکہ سینکڑوں طلبہ ڈاکٹرس بن کر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

Published in Munsif Urdu Daily on July 28, 2019